



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علمائے دین شمار کا نکاح یعنی وٹر شہ کا نکاح جائز ہے یا نہیں اور جانبین سے مہربھی مقرر کیا گیا ہے کتاب و سنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَعَلٰیکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہِ

اَللّٰہُمَّ لِنَدْ، وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ، اَمَا بَعْدُ

نکاح وٹر شہ "نا جائز ہے چاہے درمیان میں مہر مقرر ہو یا نہ ہو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تقرر مہر کے باوجود تغیرت کراوی تھی۔ (صحیح البخاری صحیح ابن داؤد کتاب النکاح باب فی النکاح وٹر شہ "نا جائز ہے چاہے درمیان میں مہر مقرر ہو یا نہ ہو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تقرر مہر کے باوجود تغیرت کراوی تھی۔ (صحیح البخاری صحیح ابن داؤد کتاب النکاح باب فی النکاح 2074) و (حسن البخاری) ملاحظہ ہو۔ (سنن ابن داؤد 2075))

حَذَّرَ عَنِيٌّ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ شناشیہ مدنیہ

ج 1 ص 851

محمد فتویٰ